بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

برطانیہ میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

3 رجب، 1445ھ | 15/01/2024 | نمبر: 09 / 1445 AH

پریس ریلیز

حزب التحریر برطانیہ، پارٹی کو کالعدم قرار دینے کے برطانوی حکومت کے اعلان کی مذمت کرتی ہے

(ترجمہ)

برطانوی ہوم سیکرٹری کی طرف سے آج سے حزب التحریر کو کالعدم قرار دینے کے عمل کے آغاز کا اعلان فلسطین میں نسل کشی کے بارے میں بحث کو خاموش کرنے اور اسلام کے منصفانہ سیاسی متبادل کو روکنے کے لیے مایوسی میں اٹھایا گیا اقدام ہے۔

حزب التحریر اس بات کی مکمل تردید کرتی ہے کہ حزب یہود دشمن (antisemitic) ہے یا دہشت گردی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ ہم مسلم دنیا میں مسلسل اسلامی نظام کے دوبارہ قیام کا مطالبہ کرتے آ رہے ہیں، وہ نظام جس کے نیچے یہودی، مسلمان اور عیسائی صدیوں تک شانہ بشانہ خوشگوار اور پرامن ماحول میں رہے۔ یہ اسلام کی اعلیٰ اقدار ہیں جو معاشرے سے جبر کو دور کرتی ہیں اور اس معاملے میں رنگ، نسل، مذہب یا جنس کی تفریق نہیں کرتیں۔ درحقیقت اس وقت جو دہشت گردی ہو رہی ہے وہ صرف یہودی وجود کی جانب سے غزہ میں ہو رہی ہے، اور اس دہشت گردی کو برطانوی سیاستدانوں کی حمایت حاصل ہے جو جنگی جرائم، نسلی تطہیر اور نسل کشی میں برابر کے شریک ہیں۔

حزب التحریر کو کالعدم قرار دینے کی کوشش کر کے، برطانیہ مسلم دنیا میں اسلامی تہذیبی متبادل کی بحالی کے لیے آواز کو خاموش کرنے میں پیوٹن کے روس، سیسی کے مصر اور دیگر آمرانہ ریاستوں کی صف میں شامل ہو جائے گا۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ مختلف خیالات، سنسرشپ کی مخالفت اور آزادی اظہار کے بارے میں تمام

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.info
Tel: +44 (0) 7074 192400 Website: www.hizb.org.uk
E-mail: media@hizb-ut-tahrir.info / press@hizb.org.uk

باتیں صرف اس وقت تک قابل قبول ہیں جب تک کہ کوئی 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ کے انتہا پسند صہیونی ایجنڈے سے متفق ہو۔

حزب التحریر کے پاس مسلم دنیا پر حکمرانی کرنے والے غاصبوں، جنہیں مغرب کی مکمل حمایت حاصل ہے، کے خلاف غیر متشدد سیاسی سرگرمی کے طریقہ کار پر عمل کرنے کا 70 سال سے زیادہ کا بے مثال ٹریک ریکارڈ ہے۔ اسلامی خلافت کے قیام کے لیے اپنے کام میں، حزب التحریر نے کبھی بھی کسی قسم کے تشدد یا مسلح جدوجہد کا سہارا نہیں لیا۔ اس نے اپنی پوری تاریخ میں فکری اور سیاسی ذرائع سے کام کیا ہے جبکہ اس جدوجہد کے دوران اس کے ارکان کو ہزاروں کی تعداد میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور قتل کیا گیا ہے۔

حزب التحریر برطانیہ واضح طور پر اعلان کرتی ہے کہ وہ تمام دستیاب قانونی ذرائع استعمال کرتے ہوئے مجوزہ پابندی کو چیلنج کرے گی، اور کسی بھی قسم کے نتائج سے قطع نظر، حزب التحریر غزہ میں نسل کشی کو اجاگر کرنے، مغرب کے استعماری ایجنڈے کو بے نقاب کرنے اور اسلام کو ایک منصفانہ طرز زندگی کے طور پر بحال کرنے کی ذمہ داری پورا کرنے کیلئے اپنی سیاسی جدوجہد ہمیشہ جاری رکھے گی۔

برطانیہ میں حزب التحریر کا میڈیا آفس